سوال

(893)کسی کو بدنام کرنے کے لیے جاسوسی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاکسی کی اس لیے جاسوسی کرنا کہ اُسے بدنام کیا جائے یا رسوا کیا جائے، جائز ہے؟ (سائل محمد اکرم شیخ دوکاندار) (٦ مارچ ١٩٩٢)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس قسم کے امر کو کتاب وسنت کی متعدد نصوص میں حرام قرار دیا گیا ہے۔ مثلاً ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ ١٢ ... سورة الحجرات

''اے اہل ایمان بہت گمان کرنے سے احتراز کرو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور ایک دوسرے کے حال کا تجسس نہ کیا کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے اس سے تو تم ضرور نفرت کرو گے (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کا ڈر رکھو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔''

اور حدیث میں ہے:

'عَنْ أَبِي ہُرَیْرَةَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ إِیَّاکُمْ وَالظَّنَّ، فَإِنَّ الظَّنَّ أَکْذَبُ الحَدِیثِ، وَلاَ تَحَسَّسُوا، وَلاَ تَجَسَّسُوا، وَلاَ تَنَاجَشُوا، وَلاَ تَحَاسَدُوا، وَلاَ تَبَاغَضُوا، وَلاَ تَدَابَرُوا، وَکُونُوا عِبَادَ اللَّہِ إِخْوَانًا وَفِي رِوَایَۃٍ وَلَا تَنَافَسُوْا' (متفق علیہ بحوالہ مشکوة، باب ما ینھی عنہ من التھاجر والتقاطع واتباع العورات، صحیح البخاری، باب یاأَیُّھَا الَّذِینَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا کَثِیرًا... الخ، رقم: ٦٠٦٦

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بدگمانی سے بچو۔ بدگمانی بدترین جھوٹ ہے اور نہ معلوم کرو خبر اور نہ جاسوسی کرو اور بلا ارادہ خرید کے چیز کے بھاؤ کو مت بڑھاؤ اور نہ آپس میں حسد کرو اور نہ آپس میں بُغض رکھو اور نہ آپس میں غیبت کرو اور سبھی اللہ کے بندے بھائی بھائی بن جاؤ۔'' اور ایک روایت میں ہے: اور نہ حرص کرو۔'' (بخاری ومسلم)

نیز فرمایا: دو شخصوں کے درمیان برائی ڈالنے سے بچو، یہ شئے دین کو تباہ کرنے والی ہے۔ (ترمذی)

اور ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر ارشاد فرمایا:

'یَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ یُفْضِ الإِیمَانُ إِلَی قَلْبِهِ، لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِینَ وَلَا تُعَیِّرُوهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ، فَإِنَّهُ مَنْ تَتَبَّعَ عَوْرَةَ أَخِیهِ الْمُسْلِمِ تَتَبَّعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ، وَمَنْ تَتَبَّعَ اللَّهُ عَوْرَتَهُ یَفْضَحْهُ وَلَوْ فِی جَوْفِ رَحْلِهِ'
(سنن الترمذی، بَابُ مَا جَاءَ فِی تَعْظِیمِ الْمُؤْمِنِ، رقم: ۲۰۳۲)

''اے گروہ لوگوں کے جو اسلام لایا ہے اپنی زبان کے ساتھ اور نہیں پہنچا ایمان اس کے دل میں نہ ایذا دو تم مسلمانوں کو اور نہ عار دلاؤ ان کو اور نہ تلاش کرو عیب اُن کے۔ پس تحقیق جو شخص کہ ڈھونڈے عیب اپنے بھائی مسلمان کا، ڈھونڈے گا اللہ تعالیٰ عیب اس کا اور جس کا اللہ نے عیب ڈھونڈھا وہ اس کو رسوا کردیگا اگرچہ وہ اپنی سواری کے کجاوے میں ہو۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 604

محدث فتویٰ